سوال

سورۃ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت اور اس کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسنون دعاؤں کے بعض مجموعوں میں سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث درج ہے کہ جو کوئی صبح کے وقت تین دفعہ اعوذ باللہ السمیع العلیم اور ایک دفعہ سورۃ الحشر کی تین آیات مبارکہ : ھواللہ سے ھوالعزیزا لحکیم (۲۲تا۲٤) پڑھے۔ تو ستر ہزار فرشتے مقرر کردئے جاتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اگر وہ اس روز مرجائے تو اسے شہادت کا ثواب حاصل ہوگا اور جو کوئی شام کے وقت یہ وظیفہ پڑھتا ہے وہ بھی یہی مرتبہ حاصل کرتا ہے۔ یہ حدیث، حدیث کی کون سی کتاب میں درج ہے آیا یہ صحیح ہے یا ضعیف وناقابل عمل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب یہ روایت درج ذیل کتابوں میں "ابواحمد الزبیري عن خالد بن طھمان ابی العلاء : حدثنی نافع بن ابی نافع عن معقل بن یسار" مروی ہے : (سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن باب 22ح 2922 بتحقیقی ومسند احمد 26/5ح 2057، سنن الداری 2/458ح 3428 وعمل الیوم واللیلہ لابن السنی ح 80) عجالۃ الراغب المتمنی/ بتحقیق الشیخ سلیم بن عید ابی اسامہ الہلالی 1/131ح 81، المعجم الکبیر للطبرانی 229/20ح 537 کتاب الدعالہ 934/2ح 308 شعب الایمان للبیھقی : 2502 نتائج الافکار لابن حجر 2/405 فضائل القرآن لابن الضریس ص 104ح 230، الکشف والبیان للشعلی : ہذا تفسیرہ 289/9 تھذیب الکمال للمزنی 19/31 معالم التنزیل للبغوی 327/4، لامالی بشران 203/109 التدوین فی اخبار قزوین للرافعی 495/2 بحوالہ الشیخ الہلالی)

کتاب الدعاء کے محقق اور حافظ ہیثمی کی نافع بن ابی نافع پر جرح صحیح نہیں ہے۔

قول راجح میں نافع ثقہ ہیں انھیں یحیی بن معین (تاریخ الدوری : 851) نے ثقہ قرار دیا ہے۔

خالد بن طھمان سچا مگر اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (صدوق ضعیف من جهة اختلاطه كما حققته في تخريج سنن الترمذي :۲۹۳۲ثم كتبته بالاختصار) اور یہ قطعاثابت نہیں ہے کہ اس نے اختلاط سے پہلے یہ حدیث بیان کی ہو لہذا یہ سند ضعیف ہے، شیخ البانیؒ نے اس روایت کی جرح کی ہے۔

(دیکھئے ارواہ الغلیل 2/58 تحت ح 342)

اس روایت کی تائید میں کوئی صحیح یا حسن روایت موجود نہیں ہے (دیکھئے نتائج الافکار 2/402)

اور حق یہی ہے کہ یہ روایت ضعیف ہونے کی وجہ سے قابل عمل نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)]

ج1ص491

محدث فتویٰ